رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ عہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۱۲؍

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۴ محرم ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۷ء | نمبر ۷۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ۔ مارچ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلِ خدا اچھی ہے ۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مولوی ابو العطاءؔ صاحب کراچی آریہ سماج سے مناظرہ کے سلسلہ میں بھیجے گئے ہیں ۔

آج بعد نماز عشاء جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کا اجلاس بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں منعقد ہوا ۔ جس میں متعدد احباب نے عربی زبان میں تقریریں کیں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اے خُدا کے بندو! اپنے اندرونوں کو دھوڈالو

"اے خدا کے بندو! دلوں کو صاف کرو ۔ اور اپنے اندرونوں کو دھو ڈالو ۔ تم نفاق اور دورنگی سے ہر ایک کو راضی کر سکتے ہو ۔ مگر خدا کو اس خصلت سے غضب میں لاؤ گے ۔ اپنی جانوں پر رحم کرو ۔ اور اپنی ذریت کو ہلاکت سے بچاؤ ۔ کبھی ممکن ہی نہیں ۔ کہ خدا تم سے راضی ہو ۔ حالانکہ تمہارے دل میں اس سے زیادہ کوئی اور عزیز بھی ہے ۔ اس کی راہ میں فدا ہو جاؤ ۔ اور اس کے لئے محو ہو جاؤ ۔ اور ہمہ تن اس کے ہو جاؤ ۔ اگر چاہتے ہو ۔ کہ اسی دنیا میں خدا کو دیکھ لو ۔ کرامت کیا چیز ہے ۔ اور خوارق کب ظہور میں آتے ہیں؟ سو سمجھو ۔ اور یاد رکھو ۔ کہ دلوں کی تبدیلی آسمان کی تبدیلی کو چاہتی ہے ۔ وہ آگ جو اخلاص کے ساتھ بھڑکتی ہے ۔ وہ عالم بالا کو نشان کی صورت پر دکھلاتی ہے ۔ تمام مومن اگرچہ عام طور پر ہر ایک بات میں شریک ہیں ۔ یہاں تک کہ ہر ایک کو معمولی حالت کی خوابیں بھی آتی ہیں ۔ اور بعض کو الہام بھی ہوتے ہیں ۔ لیکن وہ کرامت جو خدا کا جلال اور چمک اپنے ساتھ رکھتی ہے ۔ اور خدا کو دکھلا دیتی ہے ۔ وہ خدا کی ایک خاص نصرت ہوتی ہے ۔ جو ان بندوں کی عزت زیادہ کرنے کے لئے ظاہر کی جاتی ہے ۔ جو حضرت احدیت میں جان نثاری کا مرتبہ رکھتے ہیں ۔ جبکہ وہ دنیا میں ذلیل کئے جاتے ۔ اور ان کو بُرا کہا جاتا ۔ اور کذاب اور مفتری ۔ اور بدکار اور لعنتی اور دجال اور ٹھگ اور فریبی ان کا نام رکھا جاتا ہے ۔ اور ان کے تباہ کرنے کے لئے کوششیں کی جاتی ہیں ۔ تو ایک حد تک وہ صبر کرتے اور اپنے آپ کو وہ تھامے رہتے ہیں ۔ پھر خدا تعالےٰ کی غیرت چاہتی ہے کہ ان کی تائید میں کوئی نشان دکھائے ۔" (تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۶۲ و ۶۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت ۱۹۳۷ء کا افتتاح

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر اور سب کمیٹیوں کا تقرر

قادیان ۲۸ مارچ۔ آج بوجہ اس کے کہ مجلس مشاورت میں شریک ہونے کے لئے بہت سے اصحاب بیرونی جماعتوں سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور مسجد اقصےٰ کی وسعت نماز جمعہ کے لئے قطعاً ناکافی تھی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جمعہ مسجد نور میں پڑھائی۔ جہاں مسجد کے علاوہ ساتھ کے کھلے میدان میں بھی دور دور تک احباب پھیلے ہوئے تھے۔ خطبہ جمعہ حضور نے خود ارشاد فرمایا۔ جس میں خدا تعالےٰ کی اس غیر معمولی نصرت اور تائید کا مختصراً ذکر کیا۔ جو حضور کے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے لے کر اس وقت تک خدا تعالےٰ نے فرمائی۔ اور آئندہ کے متعلق یہ نصیحت کی۔ کہ جب تک اپنے اس عہد پر قائم رہو گے۔ جو ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو جماعت احمدیہ میں خلافت کے متعلق آپ لوگوں نے کیا۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ بھی غیر معمولی تائید اور نصرت کرتا رہے گا۔

خطبہ کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اور پھر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں تشریف لائے۔ جہاں ۴ بجے مجلس مشاورت کا اجلاس تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ جو حافظ صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے نے کی۔ اس کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تمام مجمع سمیت لمبی دعا فرمائی۔ پھر بوجہ نقاہت اور علالت سوا چار بجے بیٹھے بیٹھے افتتاحی تقریر شروع کی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر کا خلاصہ

حضور نے فرمایا۔ جو دوست اس موقعہ پر اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے مجلس شوریٰ کے نمایندے بن کر آئے ہیں۔ یا جن دوستوں کو میری طرف سے اس غرض کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ میں ان سب سے یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ جب تک ہم اس امر کو پوری طرح ذہن نشین نہ کر لیں کہ ہم کس کام اور کس غرض کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ یا کس کام اور کس غرض کے لئے ہم احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ اس وقت تک ہم اپنے فرض کو صحیح طور پر بجا نہیں لا سکتے۔

میں نے جہاں تک جماعت کے حالات کا مطالعہ کیا ہے۔ میں افسوس کے ساتھ اس نتیجہ پر پہونچا ہوں۔ کہ ابھی ہماری جماعت کا بیشتر حصہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد نہیں سمجھا۔ اگر ہم لوگ اس مقصد کو سمجھ جاتے۔ تو یقیناً ہمارے اعمال اور افعال ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے۔ اور ان کے نتائج بھی موجودہ نتائج کی بہت زیادہ شاندار نکلتے۔ ابھی تک بیشتر حصہ ہم میں سے ایسے لوگوں کا ہے۔ جو سمجھتا ہے کہ خدا نے ہماری ہدائت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا۔ ہم ان پر ایمان لائے۔ اور ہمیں ہدائت حاصل ہو گئی۔ جب ہدائت مل گئی۔ تو جو غرض تھی وہ پوری ہو گئی۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کے مامور افراد کی ہدائت کے لئے نہیں آیا کرتے۔ بلکہ وہ قوموں میں انقلاب پیدا کرنے کے لئے آیا کرتے ہیں۔ اس نقص کی وجہ سے ہمارے کاموں میں ایک قسم کی سستی اور غفلت پائی جاتی ہے۔ اور بہت سے احمدی ایسے ہیں جو ایمان لا کر سمجھتے ہیں۔ کہ ان کا مقصد پورا ہو گیا۔ حالانکہ جس دن کوئی شخص احمدی ہوتا ہے۔ اس دن وہ فوج میں داخل ہوتا ہے۔ اور فوج میں داخل ہو کر کوئی انسان اپنے گھر میں بیٹھ نہیں جاتا۔ بلکہ کام کیا کرتا ہے۔ پس میں جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی اہمیت کو سمجھیں۔ اور اپنا مقام پہچانیں۔ بیسیوں وعدے آپ لوگ یہاں کر کے جاتے ہیں۔ مگر جب اپنی جماعتوں میں پہونچتے ہیں۔ تو ان کو بھول جاتے ہیں۔ پھر اعلان پر اعلان کئے جاتے ہیں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ لوگوں کی زبان کچھ اور ہے اور ہماری کچھ اور۔ آپ "الفضل" کے مضامین کو سمجھتے ہی نہیں۔ حالانکہ ترقی اور کامیابی اصلاح نفس کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ جب انسان ارادہ کرے۔ اور اس کے بعد عمل کرے۔ تو اللہ تعالےٰ کی طرف سے کامیابی آتی ہے۔ لیکن اگر یہ نہ ہو۔ تو محض جمع ہونے سے کچھ نہیں بنتا۔

پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ باتوں کو سن کر ان سے لذت حاصل کرنے کا خیال چھوڑ دیں۔ بلکہ اپنے اندر قوت عملیہ پیدا کریں۔ جب یہ چیز پیدا ہو جائے گی۔ اور ساتھ ہی آپ اس امر کو مدنظر رکھیں گے۔ کہ سلسلہ احمدیہ ایک عظیم الشان مقصد کو لے کر کھڑا ہوا ہے۔ تو آپ لوگوں کی کامیابی یقینی ہے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ منافق کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ منافق میں ہمت اور حوصلہ نہیں ہوتا۔ وہ جب بھی کوئی کام کرتا ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے لیکن مومن کا حوصلہ بہت بلند ہوتا ہے اس کے حوصلے کی وسعت کوئی چیز ناپ نہیں سکتی۔ یہاں تک کہ آسمان اور زمین کی وسعت بھی مومن کے دل کی وسعت اور اس کے حوصلہ کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ پس اپنے حوصلوں کو بڑھاؤ اور اپنی قوت عملیہ کو ترقی دو اور زبان کے چسکوں کو جانے دو۔ کہ اب عمل کی ضرورت ہے باتوں کی نہیں ہے۔

سوا پانچ بجے حضور نے تقریر ختم فرمائی اور پھر ایجنڈا میں درج شدہ امور پر غور کر کے رپورٹ پیش کرنے کے لئے دو سب کمیٹیاں مقرر فرمائیں۔ پہلی سب کمیٹی ۲۱ ممبروں پر مشتمل نظارت دعوۃ و تبلیغ کی پیشکردہ تجاویز پر غور کرنے کے لئے تجویز فرمائی۔ اور اس کے پریذیڈنٹ جناب خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب ریٹائرڈ سشن جج اور سکرٹری جناب مولوی عبد المغنی صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ مقرر کئے دوسری سب کمیٹی ۳۱ ممبروں پر مشتمل نظارت بیت المال بشمول مقبرہ بہشتی کے لئے مقرر فرمائی۔ جس کے پریذیڈنٹ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب اور سکرٹری خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال تجویز فرمائے۔

اس کے بعد آج کا اجلاس ساڑھے پانچ بجے کے قریب ختم ہوا۔ اس اجلاس میں جو نمایندے شریک ہوئے ان کی تعداد گذشتہ سال کی تعداد ۴۰۹ کے مقابلہ میں ۴۴۰ ہے۔ جو صوبہ سرحد، پنجاب، یوپی۔ بنگال۔ بہار۔ مالابار۔ سندھ، حیدر آباد دکن۔ ریاست جموں اور ٹانگانیکا افریقہ کی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ مقامی اور بیرونی وزیٹرز کی تعداد ۵۲۷ اور خواتین وزیٹر کی تعداد ڈیڑھ سو کے قریب ہے جن کے لئے ہال کی مشرقی گیلری میں پردہ کا انتظام تھا۔

قلیل سرمایہ کی تجارت

بمبئی کی مشہور احمدی فرم

اگر آپ قلیل سرمایہ سے کوئی آسان تجارت کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری کٹ پیس (پارچہ) کی تجارتی گانٹھ مالیتی یکصد یا دوصد روپیہ منگوا کر فروخت کریں۔ جس میں خوشنما۔ دلکش وضع کا عام پسند ہاتھوں ہاتھ فروخت ہونے والا ارزاں پارچہ ہے۔ نمونہ کا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے۔ چوتھائی رقم پیشگی آنی چاہیئے۔ احمدی برادران کو خاص غور و احتیاط اور رعائت سے مال بھیجا جاتا ہے۔

ایس رفیق بھائی جیکب سرکل بمبئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ محرم ۱۳۵۶ھ

منظور کر لیا۔ اس پر مسودہ بلا مباحثہ منظور ہو گیا۔ جس کی صورت یہ ہے کہ اس قانون کا اطلاق صرف ان ہندوؤں کی باہمی شادی پر ہو گا۔ جو آریہ سماجی کہلاتے ہیں۔ اب کسی کو اس کے خلاف کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہم آریہ صاحبان کو مبارکباد دیتے ہیں۔ کہ ان کے مذہب نے ان کے رستہ میں جو مشکلات حائل کر رکھی ہیں۔ انہیں وہ جرأت سے کام لے کر قانون کے ذریعہ دور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اس طرح اپنے مذہبی احکام کو ناقابل عمل۔ اور نقصان دہ قرار دے رہے ہیں ؛

۹۹۷

آریہ شادی کا قانون مسلمانوں پر حاوی نہیں ہو گا

پچھلے دنوں سی۔ پی کے ایک کانگرسی ممبر اسمبلی نے آریہ سماجیوں کی بیاہ شادی کا جو مسودہ قانون پیش کیا تھا۔ اور جس میں مسلمانوں کے متعلق کئی قسم کے خطرات پنہاں تھے۔ اس کے خلاف بروقت آواز اٹھانے کا یہ نتیجہ نکلا۔ کہ اس کا حلقۂ اثر صرف آریوں تک محدود کر دیا گیا۔ اگرچہ بظاہر اس قانون کا مقصد یہ بیان کیا جاتا تھا۔ کہ آریہ کہلانے والوں کی مختلف ذاتوں میں بیاہ شادیوں کے متعلق جو مشکلات حائل ہیں۔ ان کو دور کیا جائے یعنی ہندو دھرم نے جن ذاتوں اور گوتوں کی آپس میں شادیاں جائز قرار نہیں دیں۔ ان کو قانون کے ذریعہ جائز قرار دیا جائے۔ اور ان کی اولاد کو جائز وارث ٹھہرایا جائے۔ لیکن مسودہ کو ایسی شکل دے دی گئی تھی۔ جس کی زد غیر آریوں اور خصوصاً مسلمانوں پر بھی پڑتی تھی۔ مثلاً اس کی دوسری دفعہ یہ رکھی گئی تھی۔ کہ:-

"اس ایکٹ کے خلاف کوئی شادی (خواہ وہ کسی قانون یا رسم و رواج کی موجودگی میں بھی ہو) جو ایکٹ کے نافذ ہونے سے پیشتر یا بعد میں ان فریقین کے درمیان ہو گی جو شادی کے وقت آریہ سماجی ہونگے ناجائز نہیں ہو گی۔ اور نہ کبھی وہ شادی اس وجہ سے ناجائز خیال کی جائے گی کہ فریقین کسی وقت میں ہندوؤں کی مختلف ذاتوں یا مختلف گوتوں سے تعلق رکھتے تھے۔ یا یہ کہ فریقین میں سے ایک یا دونوں کسی وقت میں ہندو مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کے پیرو تھے"۔

اس طرح دیگر مذاہب کی عورتوں خصوصاً مسلمان عورت کے لئے جسے رائج الوقت قانون نے اس شکل میں ڈال رکھا ہے۔ کہ خواہ اس کی زندگی کس قدر ہی مشکلات میں گھری ہوئی ہو۔ جب تک مرتد نہ ہو۔ خاوند سے علیحدگی اختیار نہیں کر سکتی۔ ارتداد کا رستہ اور زیادہ وسیع کر دیا گیا۔ اس بات کو مسلمانوں نے بشدت محسوس کیا۔ مسلمان اخبارات نے جن میں الفضل بھی شامل ہے۔ مخالفانہ مضامین لکھے۔ اور مسلمان ممبران اسمبلی کو توجہ دلائی۔ چونکہ حکومت اس مسودہ کی حمایت پر تھی۔ اور حکومت کے ممبر قانون سرایف ایس برکار اس کے حق میں پورا زور صرف کر رہے تھے۔ نیز تین مسلمان ممبر بھی جن میں سے دو یعنی مسٹر آصف علی۔ اور ڈاکٹر خان کانگرسی ہیں۔ اور ایک مسٹر محمد احمد کاظمی احراری۔ مسودہ کی تائید میں تھے۔ اس لئے حالات کوئی امید افزا نہیں تھے۔ لیکن مسلمانوں کی متحدہ جدوجہد جس میں احرار نے کوئی حصہ نہ لیا۔ بلکہ اتنا ہی غنیمت ہے۔ کہ مسلمانوں کے خلاف نہ کھڑے ہو گئے۔ کامیاب ہو گئی ؛

مولوی سر محمد یعقوب صاحب نے اس مسودہ میں یہ ترمیم پیش کی تھی۔ کہ اس کی دفعات سے مسلمانوں کو مستثنٰے رکھا جائے یہ نہایت معقول ترمیم تھی۔ اور آخر اسمبلی سے باہر ہی چونکہ ہندو ممبروں نے اسے

یو پی اسمبلی میں ہندوستانی زبان

اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ نئے آئین کے ماتحت قائم ہونے والی یو پی لیجسلیٹو اسمبلی میں ارکان اسمبلی انگریزی کی بجائے "ہندوستانی میں تقریریں کیا کریں گے۔ اور اسمبلی کی دوسری تمام کارروائی بھی ہندوستانی میں ہی ہوا کرے گی۔ اس کے لئے ابھی سے ایسے کلرک اور سٹینوگرافر مقرر کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جو ہندوستانی جانتے ہیں۔ چونکہ اس وقت تک کوئی ایسی زبان نہیں۔ جسے متفقہ طور پر ہندوستانی زبان کا نام دیا گیا ہو۔ اس لئے یہ لفظ لوگوں کے لئے غلط فہمی کا موجب ہو سکتا ہے۔ اور ممکن ہے۔ بعض یہ خوشی محسوس کریں۔ کہ یو پی اسمبلی میں غیر ملکی زبان کی جگہ" ہندوستانی زبان" استعمال کی جائے گی۔ لیکن ظاہر ہے ہندوؤں میں ہندوستانی زبان کا مفہوم ہندی کے سوا اور کچھ نہیں۔ حالانکہ اہل ہند کی اگر کوئی مشترکہ زبان ہو سکتی ہے۔ تو وہ صرف اردو ہے۔ جسے ہندوؤں کی اکثریت بھی ہندی کی بجائے زیادہ سمجھتی۔ اور استعمال کرتی ہے۔ مگر متعصب ہندو اردو کو مسلمانوں کی زبان قرار دے کر اس کی بجائے ہندی پر زور دے رہے ہیں ؛

آریہ سماج میں تعدد ازدواج

جن اسلامی مسائل پر آریہ صاحبان اندھا دھند اعتراض کرتے چلے آ رہے ہیں ان میں سے ایک تعدد ازدواج کا مسئلہ بھی ہے۔ اس کے خلاف بانی آریہ سماج نے بھی نہایت شرمناک رنگ میں اظہار رائے کیا ہے۔ لیکن اب خود آریہ سماج میں یہ تحریک زور شور سے کی جا رہی ہے۔ کہ ایک وقت میں ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ چنانچہ آریوں کے حکیت گورو شنکر اچاریہ نے بمبئی آریہ سماج کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حال میں کہا:۔ "جب ایک ہندو نوجوان جس کی ہندوستان میں پہلے ہی شادی ہو چکی ہو۔ کسی دوسرے ملک میں چلا جائے۔ اور وہاں سے ایک لڑکی کو اس خیال سے لے آئے۔ کہ وہ اسے ہندو دھرم میں پرویش کرا کے اس کے ساتھ شادی کرلیگا۔ تو مشکل آ پڑتی ہے۔ آریہ سماج سختی سے اس اصول کی پیروی کرانا چاہتا ہے کہ ایک مرد ایک ہی استری سے بیاہ کرے۔ اس لئے آریہ سماج اس غیر ملکی لڑکی کو ہندو دھرم میں پرویش کرانے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اس سے نہ صرف اس لڑکی کو مایوسی ہوتی ہے۔ بلکہ آریہ سماج نے شدھی کا جو کام جاری کر رکھا ہے۔ اس کے راستہ میں بھی روکاوٹیں حائل ہوتی ہیں۔ میرے خیال میں آریہ سماجی لیڈروں کو اس معاملہ پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ اور جہاں کہیں اس قسم کی مشکل پیش آئے۔ وہاں ایک پُرش کو ایک ہی استری سے بیاہنے کے اصول کو کسی قدر ڈھیلا کر دینا چاہیئے"۔ (پرتاپ ۱۹۔ مارچ)

وجہ خواہ کوئی بیان کی جائے۔ یہ تو ظاہر ہے۔ کہ آریہ سماجی تعدد ازدواج کی ضرورت محسوس کرتا ہے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کی تبلیغی رپورٹ

مشرقی افریقہ میں سب سے پہلا اسلامی مدرسہ

ہز ہائی نس سر آغا خاں بالقابہ اور دوسرے معززین سے ملاقاتیں

احمدیہ مسلم سکول کا افتتاح

اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کے استحکام و ترقی کے سلسلہ میں آغاز سال میں ایک اور قدم اٹھانے کا موقعہ ملا۔ جیسا کہ میں دسمبر کی رپورٹ میں لکھ چکا ہوں۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء کو گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم کی طرف سے سکول کھولنے کی اجازت مل گئی تھی۔ اور ۷ جنوری محکمہ کی طرف سے Letter of Confirmation موصول ہوا۔ دوستوں کے مشورہ سے ۱۱ جنوری کا دن اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا۔ کہ باقاعدہ احمدیہ مسلم سکول کا افتتاح کیا جائے۔ چنانچہ مقررہ دن سکول کے طالب علم۔ احباب اور بعض دوسرے دوست اکٹھے ہوئے ایک لمبی دعا کے بعد مختصر تقریر میں میں نے احباب جماعت سکول کے استادوں اور لڑکوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ خصوصاً اس لحاظ سے کہ یہ اپنی نوعیت کا اس علاقہ میں پہلا سکول ہے جو ایک مسلم مشن کی طرف سے کھولا گیا ہے اس کے بعد لڑکوں کو کمروں میں بٹھا کر اللہ تعالےٰ پر توکل اور اس کی لا انتہا قدرتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کام کو شروع کر دیا گیا۔

سرکاری محکمہ کی طرف سے مقررہ نصاب پڑھانے کے علاوہ روزانہ ایک گھنٹہ کے قریب دینیات کی تعلیم کا وقت ٹائم ٹیبل میں رکھا گیا ہے۔ جس میں قاعدہ یسرنا القرآن اور بعض ابتدائی اسلامی مسائل اور نماز وغیرہ کے متعلق لڑکوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ چونکہ اس علاقہ کی عام زبان سواحیلی ہے۔ اس لئے یہ سب کچھ سواحیلی زبان میں ہی سکھایا جاتا ہے۔ اس علاقہ میں ٹرینڈ استادوں کی قلت ہے۔ اور مسلمان استاد تو ملتے ہی نہیں۔ عیسائیوں نے اپنے مشنوں میں ٹریننگ کالج کھول رکھے ہیں۔ جن میں اساتذہ کو ٹریننگ دے کر اپنے سکولوں میں ملازم رکھ لیتے ہیں لیکن اللہ تعالےٰ کا فضل ہوا۔ کہ ہمیں ایک مسلمان ٹیچر جو ٹرینڈ بھی ہے اور چودہ سال کا تعلیمی تجربہ بھی رکھتا ہے مل گیا۔ اسے ملازم رکھ لیا گیا لڑکوں کی زیادتی کی وجہ سے چونکہ ایک استاد کافی نہیں۔ اس لئے برادرم ناجم ابن سالم افریقن احمدی کو بھی سکول میں پڑھانے کے لئے مقرر کیا گیا۔ اور اس طرح کام چلایا جا رہا ہے۔

شکریہ احباب

سکول کی بعض اہم ضروریات خدا تعالےٰ نے ایسے طور پر مہیا فرمائیں۔ کہ مجھے کامل یقین ہو گیا ہے۔ کہ یہ کام خدا تعالےٰ کے نزدیک پسندیدہ ہے۔ نومبر میں جب خاکسار نے دینیات کی تعلیم شروع کی تو عمارت ہمارے پاس کرایہ کی تھی۔ نومبر دسمبر دو مہینے اس کا کرایہ ادا کیا گیا۔ اور حالات کے پیش نظر یہ مشکل معلوم ہوتا تھا۔ کہ کرایہ کا سلسلہ جاری رہ سکے۔ اللہ تعالےٰ نے کچھ ایسے اسباب پیدا فرما دیئے۔ کہ وہ عمارت پھر چوہدری محمد حسین صاحب احمدی کے پاس آ گئی۔ ہماری ضرورت کو دیکھتے ہوئے انہوں نے دو باغ سمیت ایک سال کے لئے بغیر کسی قسم کے معاوضہ و کرایہ کے احمدیہ مشن کی ضروریات کے لئے عطا فرما دی چوہدری صاحب موصوف کو اس عمارت سے ایک سال میں چار پانچ سو شلنگ کی باسانی آمدنی ہو سکتی تھی۔ لیکن سلسلہ کے مفاد کے پیش نظر ذاتی مفاد کو انہوں نے قربان کر دیا۔ چوہدری صاحب موصوف اس سے قبل بھی خاکسار کی درخواست پر چھ ایکڑ زمین احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی ضروریات کے لئے دے چکے ہیں۔ اور باقاعدہ طور پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام رجسٹری کرا دی ہے۔ مزید برآں چوہدری صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے جنہیں گذشتہ سال اللہ تعالےٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق دی۔ ایک سو شلنگ نقد سکول کی ضروریات کے لئے عطا فرمایا۔ یہاں میں دیگر احباب جماعت کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جنہوں نے اس مبارک کام کے لئے ہر طرح کی امداد دی۔ مرزا فضل کریم صاحب نے جو عرصہ دو سال سے احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ سکول کے انتظامی امور میں مدد دینے کے علاوہ قاعدہ یسرنا القرآن کی ۳۰ کاپیاں عطا فرمائیں شیخ عبدالغنی صاحب نے اپنی طرف سے دو تھان کورے لٹھے کے سکول کے لڑکوں کے لئے عطا کئے۔ پچاس شلنگ اس مد میں دینے کا وعدہ کیا۔ اور ۲۵ شلنگ اپنی اہلیہ صاحبہ کی طرف سے نقد عطا کئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

علاوہ ازیں مسٹر ولیم ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ افریقن سکول ٹبورا نے سکول کی منظوری دلانے میں مدد دی۔ اور سکول کے افتتاح پر پچاس شلنگ سے زائد کی اشیاء لڑکوں کے لئے عنایت فرمائیں۔ کھیلوں کے لئے گراؤنڈ کا انتظام ان علاقوں میں سکول کھولنا اور پھر اسے کامیاب طور پر چلانا بہت مشکل ہے۔ خصوصاً لڑکوں کے اندر یہ دلچسپی پیدا کرنا کہ وہ باقاعدہ سکول آئیں۔ قریباً محال ہے۔ عیسائیوں کے مشنوں اور حکومت نے لڑکوں کے لئے سکول میں گانا بجانا اور جاذب توجہ کھیلوں کا انتظام کر رکھا ہے۔ ہم سوائے کھیلوں کے سکول میں اور کوئی چیز جاری نہیں کر سکتے۔ اور کھیلوں کے لئے میدان کی ضرورت تھی۔ حسن اتفاق سے ہمارے سکول کے قریب ہی ایک میدان خالی پڑا تھا۔ جو کہ ریلوے کے قبضہ میں تھا۔ مسٹر ولیم کی معرفت مسٹر مارٹن ڈسٹرکٹ انجنیئر ریلوے سے مل کر سکول کے لئے یہ میدان حاصل کر لیا گیا ہے ہم مسٹر مارٹن کے ممنون ہیں۔ کہ انہوں نے اس میدان کے استعمال کرنے کی اجازت دے دی۔ اور اب احمدیہ مسلم سکول کے لڑکے اس میں فٹ بال کھیلتے ہیں۔

معززین سے ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اسی ۸۰ کے قریب مختلف اقوام کے معززین سے ملاقاتیں کی گئیں۔ شیخ صالح افریقن احمدی نے بھی کئی ایک عیسائی افریقن سے مل کر تبلیغ اسلام اور احمدیت کے اصول سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ذیل میں چند ملاقاتوں کی مختصر کیفیت درج کی جاتی ہے۔

(۱) Mr Mason انسپکٹر آف سکولز ویسٹرن پراونس سے مسٹر ولیم کی معرفت تعارف و ملاقات ہوئی Mr Mason (مسٹر میسن) نے سکول کے افتتاح پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ مسلم مشن کی طرف سے سکول کا کھولا جانا ایک نئی چیز ہے جس وقت میں نے یہ بتایا۔ کہ ٹانگانیکا کے علاوہ سارے مشرقی افریقہ میں یہ پہلا مسلم مشن سکول ہے۔ تو اور بھی حیران ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

448

جس پر مغربی افریقہ میں احمدیہ مشن کی قابل قدر مساعی خصوصاً تعلیمی لحاظ سے اور یورپ و دیگر ممالک کے مشنوں کے مختصر حالات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے متعلق چند باتیں انہیں سنائی گئیں ؛

(۲) ڈسٹرکٹ آفیسر اور میڈیکل آفیسر ٹبورا سے مل کر انہیں سکول کے افتتاح کے متعلق اطلاع دیتے ہوئے یہ پیشکش کی گئی - کہ جب کبھی انہیں کسی سوشل سروس - یا طبی ضروریات کے لئے والنٹیرز کی ضرورت پیش آئے - احمدیہ مسلم سکول کے طالب علم ان کی ہدایات کے مطابق کام کرنے کے لئے تیار ہوں گے - دونوں آفیسرز میری اس پیشکش سے بہت خوش ہوئے اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا - کہ جب ضرورت ہوگی - آپ کو اطلاع دی جائے گی ؛

(۳) ایک یوروپین سٹیشن ماسٹر کو قرآن مجید کے مطالعہ کا بہت شوق تھا - میں اسے کئی ایک مرتبہ ملا - اور قرآن مجید مطالعہ کے لئے دیا گیا - پڑھنے کے بعد صاحب موصوف نے شکریہ کی چٹھی لکھی -

(۴) ایک سکھ دوست سے اس مسئلہ پر لمبی گفتگو ہوئی - کہ اطمینان قلب انسان کیسے حاصل کر سکتا ہے - اس مسئلہ کے متعلق عام لوگوں کے خیالات - اور طریقوں کو بیان کرتے ہوئے ثابت کیا - کہ ان میں سے کوئی طریق ایسا نہیں جس سے اطمینانِ قلب حاصل ہو سکے - برعکس اس کے اسلام کا بتایا ہوا نسخہ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ہی ایک ایسا نسخہ ہے - جس سے حقیقی معنوں میں اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے ؛

(۵) جنوری کے آخر میں مجھے دارالسلام جانے کا موقعہ ملا - وہاں افریقن سنٹرل سکول کے ہیڈ ماسٹر سے مسٹر ولیمز اسسٹنٹ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن نے تعارف کرایا - اور انہیں سکول دکھانے کے متعلق ہدایت کی - چنانچہ ۴ - فروری ایک گھنٹہ کے قریب میں سکول میں رہا - اور ہیڈ ماسٹر صاحب نے سکول کے مختلف شعبے دکھائے - ہیڈ ماسٹر صاحب اسلامی فرقوں کے متعلق ایک کتاب لکھنا چاہتے ہیں - اور اس کے لئے وہ نوٹس تیار کر رہے ہیں - احمدیت کے حالات سے بھی میں نے انہیں آگاہ کیا ؛

(۶) Mr. F. Johnson جو انٹرٹیری ٹوریل لینگویج کمیٹی کے سکرٹری - اور سواحیلی زبان کے ماہر ہیں - اور متعدد سواحیلی کتب کے مصنف بھی - دارالسلام میں ان سے تین مرتبہ بعض کتب کے ترجمے دکھانے کے لئے ملا - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لائف کا بھی ترجمہ تھا - اس ترجمہ کو پڑھ کر انہیں جماعت احمدیہ کے معتقدات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزید حالات معلوم کرنے کا شوق ہوا - جو انہیں بتائے گئے -

(۷) ہز ہائی نس سر آغا خان صاحب سے جو ان دنوں دارالسلام میں رونق افروز تھے ۴ - فروری ساڑھے تین بجے سے ۴ بجے تک ملاقات کا وقت مقرر تھا - میں نے ٹبورا سے ہز ہائی نس کو ان کی آمد پر بذریعہ تار خوش آمدید کہا تھا - اور مختصر ملاقات کے لئے وقت بھی مانگا تھا - چنانچہ بذریعہ تار ہز ہائی نس نے میرے تار پر شکریہ ادا کرتے ہوئے نہایت خوشی سے ساتھ ملنے کے لئے وقت بھی دیا - ہز ہائی نس کی رہائش کے لئے سمندر کے کنارے ایک پُرفضا مقام پر مسٹر میکنزی کے بنگلہ میں انتظام کیا گیا تھا - اور وہیں خاکسار کو ملاقات کا موقعہ ملا ؛

میں نے وقت مقررہ پر پہنچ کر پرائیویٹ سکرٹری کے پاس ایک والنٹیر کے ذریعہ اپنا کارڈ بھجوایا - پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے معاً مجھے اندر بلا لیا - اور کمرہ انتظار میں بٹھا کر میری آمد کی ہز ہائی نس کو بالائی منزل میں اطلاع کی - تین چار منٹ کے بعد ہز ہائی نس تشریف لے آئے - اور پرائیویٹ سکرٹری صاحب مجھے کمرہ ملاقات میں لے گئے - السلام علیکم - اور وعلیکم السلام کے بعد ہز ہائی نس نے سب سے پہلے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے متعلق دریافت فرمایا - میں نے بتایا - کہ حضور کی خدمت میں میں اکثر خطوط لکھتا رہتا ہوں - اس پر ہز ہائی نس نے متعدد مرتبہ تاکید سے کہا - کہ میری طرف سے ان کی خدمت میں Best [illegible] اور Compliments [illegible] یعنی دوسرے لفظوں میں السلام علیکم عرض کر دیں - اس کے بعد ایک لمبی گفتگو ہوئی - جس میں خاص طور پر

(۱) جماعت احمدیہ اور قادیان کے حالات

(۲) احرار کی مخالفت کے اسباب - اور ان کی ذلت ؛

(۳) جماعت احمدیہ کی مشرقی و مغربی افریقہ میں تبلیغی مساعی کا ذکر ؛

(۴) مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام کے ذرائع پر گفتگو وغیرہ امور شامل تھے ؛

آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب زادہ اللہ شرفاً و مجداً کی قابلیت اور تدبر کا ہز ہائی نس پر گہرا اثر ہے - اور ان کے متعلق انہوں نے نہایت اعلیٰ خیالات کا اظہار فرمایا - چار بجے جرمن قونصل سے ملاقات کا وقت مقرر تھا - اس لئے گفتگو ختم کرنی پڑی ؛

سواحیلی رسالہ کی جلد دوم

اللہ تعالےٰ کی توفیق اور اس کے فضل خاص سے عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ سواحیلی کی جلد دوم کا پہلا - اور دوسرا نمبر دو دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا - اور دوسری جلد کا آغاز ہوا - جنوری کے نمبر میں مندرجہ ذیل مضامین شائع کئے گئے :-

(۱) سید المعصومین بجواب نبی معصوم - اس مضمون کا ایک حصہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی معصومیت پر عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب دیئے گئے ہیں ؛

۲ - حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے اور آپ کے کام کے متعلق ایک نظم جو ہمارے ایک احمدی افریقن بھائی ناجم ابن سالم نے لکھی ہے - جس میں نہایت عمدگی کے ساتھ کسر صلیب - تجدید دین اور تلوار و ہتھیار کے بغیر مذاہب باطلہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنے کے کام کو منظوم کیا ہے ؛

۳ - اسلام کیا ہے ؟ برادرم امری آف بکوبا نے نومبر کے آخر میں سیرۃ النبیؐ کے جلسہ پر ٹبورا میں اس عنوان پر یہ مضمون سواحیلی زبان میں سنایا تھا -

فروری کے رسالہ میں علاوہ قرآن مجید کی تفسیر اور احادیث نبویؐ کے مندرجہ ذیل مضمون بھی شائع کئے گئے ہیں - (۱) یسوع مسیح صرف اسرائیلیوں کے لئے ہی نبی تھا - (۲) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے حواریوں اور صحابہ کا مقابلہ (۳) دولت مند آسمان کی بادشاہت میں عیسائیت کی تعلیم کی رو سے داخل نہیں ہو سکتا (۴) جماعت احمدیہ کی دس خصوصیات (۵) حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات پر مضمون ؛

دیہات میں تبلیغ

ماہ جنوری میں میں باہر دیہات میں تبلیغ کے لئے گیا - فروری کے ابتدائی پندرہ دن مجھے دارالسلام میں گزارنے پڑے - اور آخری پندرہ دنوں میں دیگر مصروفیات کی وجہ سے باہر نہیں جا سکا - ماہ جنوری میں دو دفعہ اُلایہ گاؤں میں ناجم ابن سالم اور برادرم محمد حسین کے ساتھ گیا - پہلی مرتبہ تو انفرادی طور پر چند آدمیوں سے ملاقات کی - اور دوسری مرتبہ ۲۳ جنوری گاؤں کے لوگوں کو جمع کر کے "اسلام اور اسلامی احکام" کے موضوع پر تقریر کی اور مسلمانوں کی حالت بیان کر کے خدا تعالےٰ کے اُس احسان کا ذکر کیا - جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے اللہ تعالےٰ نے کیا ہے - بعد ازاں ایک نیم ملا افریقن نے وفاتِ مسیح مسئلہ نبوت - اور معجزات انبیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات پر بحث چھیڑ دی - اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات اور دیگر مسائل کو بیان کرنے کی توفیق دی ؛

درس و تدریس

جناب سید محمود اللہ شاہ صاحب علاوہ ہفتہ وار درس قرآن دینے کے روزانہ بعد نماز مغرب تذکرہ کا درس اور چودھری محمد شریف صاحب حسب دستور درس قرآن مجید کے بعد سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹبورا میں خاک رجبہ اور منگل کے دن کے علاوہ باقی ایام میں بعد نماز مغرب قرآن مجید کا ایک رکوع درس دینے کے بعد حدیث کی کتاب "الترغیب و الترہیب" کا درس دیتا ہے۔ درس کے بعد مختلف قسم کے سوالات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جس میں تبلیغی فقہی اور تعلیمی مسائل خاص طور پر ہوتے ہیں۔ اس عرصہ میں حدیث کی کتاب کی پہلی دو جلدیں ختم ہو چکی ہیں۔ بعد نماز صبح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب آئینہ کمالات اسلام۔ کشتی نوح اور ازالہ اوہام کے خاص، خاص حصے جو تربیت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں سنائے جاتے رہے۔ فروری کے پہلے ۱۶ دنوں میں بوجہ دار السلام چلے جانے کے درس کا سلسلہ بند رہا۔ لیکن واپس آکر پھر حسب دستور یہ سلسلہ شروع ہے۔

المحاضرات والخطابات

عرصہ زیر رپورٹ میں آٹھ خطبات جمعہ اور ایک خطبہ عید الاضحیٰ کا پڑھا گیا جنوری میں خطبات ٹبورا میں پڑھے گئے ان میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ کی روشنی میں جماعت احمدیہ کا نصب العین لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور نماز کی باقاعدہ ادائیگی اور نماز کی برکات و فوائد کے متعلق خطبے پڑھے گئے۔ ان خطبات کا ترجمہ سواحیلی میں کیا جاتا رہا۔ ان خطبوں کا مضمون یہ تھا۔ کہ حقیقی زندگی انبیاء اور ان کے خلفاء کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ اذا دعاکم لما یحییکم۔ اور یہ زندگی دین کو دنیا پر مقدم کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ پھر میں نے بتایا۔ کہ تحریک جدید کے انیس مطالبات پر جس قدر بھی غور کیا جائے۔ ان کا اس کے سوا اور کوئی نتیجہ نہیں۔ کہ ہم دین کو دنیا پر ہر رنگ میں مقدم کریں گے۔ فروری کے آخری دو خطبے اسلام کی فضیلت کے متعلق تھے اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود باجود کو پیش کیا گیا۔ ہر جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد شیخ صالح افریقین میں تبلیغ کرتے ہیں۔

ٹبورا میں عید الاضحیٰ

یہاں عید الاضحیٰ ۲۲ فروری کو منائی گئی یہ عجیب اتفاق کی بات ہے۔ کہ عید الفطر کی طرح اب کے بھی رات کو نہایت زور سے بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے ارد گرد کے لوگ کثرت سے شامل نہ ہو سکے۔ تاہم خدا تعالیٰ کے فضل سے افریقین مرد عورتیں شامل کر کے چار سو سے زائد کی تعداد میں ہمارے ساتھ شریک ہوئے۔ خطبہ میں اس بات کو بیان کرتے ہوئے کہ اس عید کا نام عام طور پر لوگ عید الضحیٰ سمجھتے ہیں جو صحیح نہیں۔ اس کا درست نام عید الاضحیٰ ہے۔ جس کے معنے قربانیوں کی عید ہیں بتایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جو خدا تعالیٰ کا وعدہ فدینٰہ بذبح عظیم کا تھا اس کے ایفا اور اس عظیم الشان قربانی کی یاد میں یہ دن منایا جاتا ہے۔ جس کے شاندار نتائج حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی اولاد کو حاصل ہوئے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ سبق دیا ہے۔ کہ جس قدر عظیم الشان قربانی کرو گے۔ اسی قدر اعلیٰ انعامات کے تم وارث ہو جاؤ گے۔ ہندوستانیوں کے لئے اردو میں اور افریقن کے لئے عربی میں خطبہ پڑھا جس کا ترجمہ سواحیلی زبان میں کیا گیا۔

نئے احمدی

اس عرصہ میں خدا کے فضل سے تین نئے افریقن احمدی ہوئے۔ ایک کا نام عیسٰے ابن مبارک ہے۔ جو عرصہ سے ہمارے ساتھ نماز پڑھتا تھا۔ اور اب ٹبورا سے باہر ایک گاؤں میں رہتا ہے اور دو بکوبا کے علاقہ کے ہیں۔ ان میں سے ایک یوسف کاگیا افریقن کورٹ کے کلرک ہیں۔ اور رسالہ سواحیلی خدا کے فضل سے باقاعدہ پڑھ رہے ہیں۔ اور دوسرے معلم یوسف ہیں جو اس علاقہ کی ایک مسجد کے امام ہیں۔ ان دونوں کے بیعت فارم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں روانہ کئے جا چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور اس ملک میں احمدیت کی ترقی کے اسباب پیدا فرمائے ۔ خاکسار شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

قبرستان کے مقدمہ میں گواہان صفائی کے بیانات

بیان مسٹر ڈی۔ آر بلیٹ اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل ریلوے پولیس

بجواب عدالت۔ میں جون ۱۹۳۶ء میں سپرنٹنڈنٹ پولیس گورداسپور تھا۔ ۱۶ جون ۱۹۳۶ء کو میں قادیان گیا تھا۔ دوپہر کے وقت وہاں پہونچا۔ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر امور عامہ اس روز وہاں مجھ سے ملے تھے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ انہوں نے کہا تھا۔ کہ ابتدائی رپورٹ میں جن ملزموں کا نام لیا گیا ہے۔ وہ دراصل ملزم نہیں ہیں۔ محض عداوت کی وجہ سے ان کے متعلق جھوٹا الزام لگایا گیا ہے انہوں نے کوئی مستقل بیان واقعہ کے متعلق نہیں دیا۔ نہ ہی کسی آدمی کا نام لیا۔ کہ وہ اصل ملزم ہے۔ انہوں نے کسی مفروضہ حملہ آور کو پیش کرنے پر بھی آمادگی کا اظہار نہیں کیا تھا۔ چند روز بعد غالباً ۱۹ جون کو وہ پھر مجھے گورداسپور میں ملے تھے۔ اس روز بھی انہوں نے مفروضہ حملہ آوروں کو پیش کرنے پر آمادگی ظاہر نہیں کی تھی۔ نہ ہی کسی کا نام لیا تھا۔ ۱۶ جون کو میں نے ان سے کہا تھا۔ کہ وہ اصل ملزموں کا یا نام بتا دیں۔ یا ان کو پیش کریں۔ لیکن انہوں نے کہا کہ میں اس پر غور کروں گا۔ لیکن اس روز اس کے متعلق انہوں نے مجھ سے کوئی مزید بات چیت نہیں کی۔

بجواب جرح۔ ۱۹ جون کو بھی خانصاحب نے مجھے یہ نہیں کہا تھا۔ کہ وہ اصل حملہ آوروں کو پیش کر دیں گے بشرطیکہ چالان واپس لے لیا جائے۔ نہ ہی کوئی ایسی تجویز اس کے بعد میرے سامنے پیش کی گئی۔ خان صاحب نے مجھے ۱۹ جون ۱۹۳۶ء کو بتایا تھا۔ کہ انہوں نے قادیان میں بورڈ پر اعلان کیا ہے کہ عبد الحق کو مارنے والے اپنے نام پیش کریں۔

غالباً مجھے خان صاحب کی طرف سے ایک چٹھی ملی تھی۔ جو اگزبٹ $\frac{D.W.}{2/8}$ ہے۔ یہ یاد نہیں۔ کہ کس تاریخ کو ملی تھی۔ خان صاحب ۱۹ جون کے بعد بھی مجھے بعض اوقات ملے ہونگے مسٹر ڈزنی ۱۶ جون کو میرے ساتھ قادیان میں موجود تھے۔ جب میں نے خانصاحب کو بلا بھیجا تھا۔ تمام گفتگو مسٹر ڈزنی کی موجودگی میں ہوئی تھی۔ مجھے یاد نہیں کہ ملزم عبد الرحمٰن جٹ اور ظہور احمد کو میں نے بلوایا تھا یا نہیں۔ ممکن ہے بلوایا ہو۔ مجھے یاد نہیں کہ ان دونوں کے متعلق کہا ہو۔ کہ یہ ملزم نہیں ہیں ممکن ہے کہا ہو۔ مسز فضل دین کے ہاں چوری کے سلسلہ میں خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے لوکل پولیس کی شکایت میرے پاس کی تھی۔ اس وقت ان کے ساتھ ایک بوڑھا آدمی بھی تھا۔ پھر میں نے چودہری نذیر احمد کے سپرد اس کیس کی تفتیش کی تھی۔ شیخ مبارک علی اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس بھی اس کے ساتھ تھا۔

(سوال) کیا احمدیہ جماعت نے متعدد بار آپ کی خدمت میں مقامی پولیس قادیان کے خلاف شکایات کیں۔ (عدالت نے روک دیا)

مجھے یاد نہیں کہ محمد خاں حوالدار کے متعلق کوئی شکائت احمدیوں نے کی ہو۔ میں محمد خاں کو نہیں جانتا۔

بیان راجہ عمر دراز سابق سب انسپکٹر بٹالہ

میں ستمبر ۱۹۳۶ء تک تھانہ بٹالہ کا انچارج تھا۔ ۱۶ جون کو مجھے افسر انچارج چوکی پولیس قادیان لالہ وزیر چند کیطرف سے ایک تار ملا تھا۔ قریباً سوا سات ساڑھے سات بجے۔ وہ میں نے کانفیڈنشل ڈائری کے ساتھ سپرنٹنڈنٹ کو بھیج دی تھی۔ میری موجودگی میں وہ تھانہ میں واپس نہیں آئی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں نو بجے کے قریب قادیان پہونچا تھا۔ اور سیدھا قبرستان چلا گیا۔ احمدی میرے جانے سے قبل وہاں سے جا چکے تھے۔ وہاں کوئی احمدی نہیں تھا۔ چار مضروب۔ لالہ وزیر چند۔ پولیس کے پانچ سات سپاہی عبداللہ احراری اور ایک دو اور احراری تھے۔ میں نے کوئی اور احراری بوہڑ کے نیچے نہیں دیکھے۔ مضروب اور پولیس والے قبر سے دس بارہ گز کے فاصلہ پر ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے۔ مضروبین کے بیان لالہ وزیر چند لکھ چکا تھا۔ پٹواری اور کنسٹیبلوں کے بیان میں نے قلمبند کئے محمد خورشید اور حسن محمد کنسٹیبلوں کے بیان صحیح طور پر میں نے ضمنی میں درج کئے تھے۔ جن کی یہ نقلیں صحیح ہیں۔ ملک رب نواز خاں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی ۱۰½ بجے کے قریب وہاں پہونچا تھا۔ اس وقت تک اغلباً میں بیانات قلمبند کر چکا تھا۔ میں قادیان کے عبدالرحمن بی۔اے کو نہیں جانتا۔ کسی نوجوان سے وہاں میری کوئی تلخ کلامی نہیں ہوئی جسے میں نے کہا ہو۔ کہ چلے جاؤ۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نے بھی میری موجودگی میں کسی کو ایسا نہیں کہا۔ میں نے کسی احمدی کو نہیں دیکھا نہ ہی میں نے کسی احمدی کو تفتیش کے لئے وہاں بلایا۔ تھانہ میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کے کہنے پر میں نے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو بلوایا تھا۔ عبدالرحمن جٹ اور ظہور احمد ملزمان کو بھی بلایا گیا تھا۔ مگر یہ یاد نہیں کہ کس تاریخ کو اس وقت سپرنٹنڈنٹ صاحب وہاں تھے یا نہیں۔ مجھے یاد نہیں۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ یہ دونو سپرنٹنڈنٹ صاحب کے پیش نہیں کئے گئے تھے۔ ملزموں کے علاوہ بعض احمدی دوران تفتیش میں بلائے گئے تھے۔ ان کے بیانات بھی قلم بند کئے گئے تھے۔ مگر میں ضمنی دیکھکر یہ بتانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ کہ کن کے بیانات لئے گئے۔ مجھے ان کے نام یاد نہیں نہ ہی اس کے لئے میں ضمنی دیکھنے کو تیار ہوں۔ بارہ بجے کے قریب ہم سب واپس آ گئے۔ مضروب بھی ہمارے ساتھ تھے۔ جو پولیس والے وہاں ڈیوٹی پر تھے۔ وہ وہیں رہے۔ یہ تمام ضمنیاں اگلے روز سپرنٹنڈنٹ صاحب کو بھیجی گئی تھیں۔ میں فخرالدین ملزم کو جانتا ہوں۔ مسٹر ڈسٹل دین کے کیس میں یہ میرے ساتھ شامل تفتیش نہیں رہے۔ میں اس تفتیش کا انچارج نہیں تھا۔ میں وہاں کی تمام تفتیشوں کو کنٹرول کرتا رہا ہوں۔ اور اس تفتیش میں بھی کسی موقع پر شامل ہوا ہونگا آخر کار یہ تفتیش چودھری نذیر احمد انسپکٹر کے سپرد کر دی گئی تھی۔ میں ان کے ساتھ نہیں تھا۔ مجھے معلوم نہیں۔ کہ اس تفتیش میں فخرالدین نے میری کوئی شکایت کی ہو۔

بجواب جرح میں ڈیڑھ سال تک قادیان چوکی کا انچارج رہا ہوں میں اس قبرستان کے متعلق احمدیوں اور احراریوں کے مابین ۱۶ رجون سے قبل بھی فساد کے خطرہ سے آگاہ تھا اس واقعہ سے قریباً دو تین ماہ قبل اس کا اندیشہ تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ کوئی احراری میرے پاس آیا ہو۔ کہ یہاں احمدیوں کو اپنی میتیں دفن کرنے سے روکیں۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ مہرالدین آتشباز اس سلسلہ میں مجھے ملا ہو۔ میں نے جماعت احمدیہ کے ذمہ وار عہدیداروں کو بھی کوئی ہدایت نہیں دی۔ کہ اس قسم کا خطرہ ہے۔ اور کہ انہیں کیا کرنا چاہیئے۔ میں نے مقامی پولیس کو بھی کوئی ہدایت نہیں دی تھی۔ کہ احمدیوں کی میت کو وہاں دفن کرنے سے روکیں۔ فساد کے انسداد کے لئے وہاں سپاہی متعین کر دیئے گئے تھے۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ ۱۵ رجون کو انچارج چوکی قادیان کی طرف سے احمدیوں اور احراریوں کی کشیدگی کے متعلق مجھے کوئی رپورٹ موصول ہوئی ہو۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ۱۶ رجون کو مسٹر بسیٹ نے سوائے خانصاحب مولوی فرزند علی کے کسی اور احمدی سے تھانہ میں کوئی گفتگو کی ہو۔ تمام مضروب تھانہ میں موجود تھے۔ جب مسٹر بسیٹ وہاں گئے۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ اس نے سب کے بیانات لئے۔ یا بعض کے۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ مسٹر بسیٹ کے پہونچنے کے وقت کوئی احمدی تھانہ میں موجود ہو۔ میں نے مسٹر بسیٹ اور خانصاحب کے درمیان گفتگو نہیں سنی۔ میں دوسرے کام ادھر ادھر کرتا تھا۔ یہ گفتگو چوکی کی ڈیوڑھی میں ہوئی تھی۔ میں نے ان کی گفتگو سننے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ میں نے خاں صاحب مولوی فرزند علی صاحب سے کوئی گفتگو نہیں کی تھی۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ تفتیش کے دوران میں کسی احمدی نے مجھے بتایا یا نہیں۔ کہ عبدالحق نے ولی محمد سے کہی چھیننے کی کوشش کی تھی۔ اور اس پر کشمکش ہوئی۔ اور نہ ہی میں ضمنی دیکھکر یہ بتانے کے لئے تیار ہوں۔ مجھے کسی احمدی کا نام یاد نہیں۔ جس کا بیان میں نے ۱۶ رجون کے واقعہ کے متعلق لیا ہو۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ میں نے عبدالرحمن جٹ اور ظہور احمد ملزمان کی ترجمانی مسٹر بسیٹ کے سامنے کی ہو۔ میں مفتی فضل الرحمن صاحب کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ یہ بیان کہ عبدالحق نے کہی چھیننے کی کوشش کی۔ اور پھر کشمکش ہوئی۔ اور یہ کہ ملزمین اصل مارنیوالے نہیں ہیں۔ دوران تفتیش میں میرے سامنے نہیں آیا۔ مجھے مسٹر بسیٹ نے بھی اس کیس کے متعلق کوئی اور بیان نہیں بتایا تھا۔

۱۶ رجون ۱۹۳۶ء سے قبل قادیان پولیس کو یہ ہدایات دی گئی تھیں۔ کہ احمدی اس قبرستان میں اپنے مردے دفن کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ اور فساد کو روکا جائے میں اس کیس کی تفتیش کرتا تھا۔ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نگران تھا۔ ضمنی کو دیکھکر اپنی یادداشت کو تازہ کرکے مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ جن لوگوں کو ہم نے شناخت پریڈ میں شامل ہونے کے لئے بلایا تھا۔ ان میں عبدالعزیز۔ عبدالعظیم۔ اسمٰعیل اور محمد حیات ملزمان کے نام نہیں۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو کہا گیا تھا۔ کہ مندرجہ فہرست اشخاص کے علاوہ دوسرے لوگوں کو بھی جمع کرالیں۔ یہ چاروں ملزم دوسرے لوگوں کے ساتھ شامل ہوئے شناخت کئے جانے کے بعد ان کا چالان کیا گیا تھا (۱۷ رجون کی لکھی ہوئی ان لوگوں کی فہرست جو شناخت پریڈ میں مطلوب تھے جوڈیشل ریکارڈ پر موجود ہے۔) وہ لوگ جو اس فہرست میں نمبر ۱۶ سے ۱۹ تک درج ہیں۔ ان کے نام تفتیش کے دوران میں معلوم ہوئے تھے۔ اور اس لئے ان کو پریڈ میں شناخت ہونے کے لئے بلایا گیا تھا۔ شناخت پریڈ کا نتیجہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو بھیجدیا گیا تھا

مکان برائے فروخت

ایک پختہ وسیع مکان واقعہ اندرون شہر جس کا کرایہ مبلغ پندرہ روپے ہے۔ اور آئندہ کرایہ میں اضافہ کی امید ہے۔ جائے وقوع نہایت اچھی ہے۔ ضرورتمند احباب پتہ ذیل پر بات چیت کریں۔

ب معرفت مرزا منظور احمد صاحب ایجنٹ سنگر کمپنی۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور پھر اس کے حکم کے ماتحت چالان کیا گیا۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے مجھے یہ نہیں بتایا تھا۔ کہ اصل مارنے والے فلاں فلاں ہیں اور نہ ہی ان کے پیش کرنے کو کہا تھا۔

بیان کیپٹن نواب الدین صاحب انچارج ایکس رے امرتسر

۹ نومبر کو میں نے عبدالحق کے دائیں بازو کا معائنہ کیا تھا۔ اور skiagram لیا تھا میں نے کوئی شکست ہڈی کی نہیں پائی۔ ایگزبٹ D/B عدالت ہذا کی چٹھی پر میری تحریر ہے۔

بجواب جرح۔ اگر ۱۶ جون ۱۹۳۶ء کو یہ چوٹ جو ایگزبٹ A.P. کے نمبر ۱۴ میں ہے۔ لگے تو ضروری نہیں کہ اتنا عرصہ بعد ۹ نومبر کو ایکس رے میں وہ دکھائی دے۔

جواب مکرر جرح۔ اس قدر چھوٹی ضرب کے نتیجہ میں میں نہیں سمجھتا۔

اس قدر عرصہ کے بعد کوئی callus formation رہنی چاہئے fracture of bone طبی اصطلاح میں solution of continuity کو کہتے ہیں solution of continuity خواہ کچھ حصہ کا ہو خواہ سارے کا۔

بیان گواہ کرنل پی۔ اے۔ ڈارگن سول سرجن امرتسر

میں نے ایگزبٹ D.W.87/4 skiagram دیکھا تھا۔ جو ڈاکٹر نواب الدین نے تیار کر کے مجھے بھیجا میں نے اس کے متعلق اپنی رائے درج کر دی تھی۔ جو صحیح ہے۔ اگر ہڈی کٹ جائے۔ تو اسے [illegible] fracture کہا جائے گا۔ callus formation اس قسم کی ضرب سے ہو سکتی ہے۔ لیکن اس قدر عرصہ کے بعد مٹ جاتی ہے۔ ضرب نمبر ۱۴ کی تفصیل کو دیکھ کر میں اسے [illegible] fracture کہوں گا

اشتہار نیلام

درمعاملہ جائیداد لالہ ہرکشن لال دیوالیہ

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مستشرعہ دبورسی گٹھ لوہے کی الماریاں اور بل بہت سا پتھر پرانی مشینری اور دو عدد پرانی موٹریں بر مقام پانیر فلور مل شاہدرہ مورخہ ۳۰ مارچ ۳۷ء بروز منگلوار بوقت دس بجے صبح نیلام کی جائیں گی۔

شرائط نیلام موقعہ پر سنائی جائیں گی۔

حسب الحکم عدالت العالیہ لاہور

خواجہ نذیر احمد سپیشل افیشل ریسیور پنجاب و دہلی۔ ۱۱۔ اے ایبٹ روڈ۔ لاہور

ماہ مارچ میں امرت دھارا اور اس کے مرکبات و کشتہ سونا درجہ اول ۳/۴ قیمت پر باقی تمام ادویات و کتب نصف قیمت پر منگوا دیں!

۳۱ مارچ تک مندرجہ ذیل دوائی مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر مل رہی ہیں

فہرست جنکے پاس نہیں فوراً خط لکھ کر منگوالیں

اگر چاہتے ہو کہ جوانی کی کرنیں تمہارے جسم میں دوڑنے لگیں اور سچے معنوں میں جوان کہلاؤ یا بوڑھے ہو
بڑھاپا جوانی میں بدلنا شروع ہو جائے تو
جناب سمی نیو ویدیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما ویدموجد امرت دھارا و شفاگری کی تیار کردہ

کرن جوانی

کو استعمال کرو اور دوسرے ہزاروں اشخاص کی مانند آپ بھی فائدہ اٹھاؤ!

(چند خطوط کا خلاصہ ضرور پڑھئے)

جناب مینجر صاحب! میں نے دو عدد شیشی کرن جوانی ماہ جنوری میں آپ سے منگوائی تھیں۔ اس دوائی کے استعمال سے پیشتر میں نے دوا انگریزی پیٹنٹ دوایات جو قیمت میں اس سے زیادہ تھیں استعمال کیں مگر کرن جوانی کے مقابلہ میں کچھ بھی مفید ثابت نہ ہوئیں کرن جوانی کے استعمال سے میرا وزن بڑھ گیا۔ دل میں ہر وقت چستی اور خوشی سی رہنے لگی میرے دوست حیران تھے کہ میری صحت میں ایکدم کیسے تبدیلی ہو گئی۔ میں بلا مبالغہ یہ کہوں گا کہ کرن جوانی واقعی آپ کے کارخانہ کی ایک لاجواب مجربہ بصفت موصوف ایجاد ہے۔ (چوہدری محمد سعید میس کلرک مردان چھاؤنی)

شرمان پنڈت جی! اسادر نمسکار۔ کرن جوانی کی تین ہزار گولیاں آپ کے یہاں سے منگوائی تھیں جو لوگوں کو لابھ کر رہی ہیں اور آگے پورے پورے لابھ کی آشا ہے ابھی میرے پاس سٹاک میں ۵۰۰ گولیاں ہیں۔ ایک ہفتہ تک پھر منگواؤں گا۔ (ویدراج پنڈت بال کرشن شرما مالک جیون سائن کاریالیہ بھوپال)

جناب من! تسلیم! میں نے جو کرن جوانی کی گولیاں جناب مینجر صاحب ست سری اکال۔ کرن جوانی جو آپ سے منگوائی تھی وہ بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے چند دنوں میں کلی آرام ہو گیا ہے جو کئی قسم کی دوائیاں اور کئی عرصہ کے استعمال سے نہیں ہوا تھا۔ (دیوان سنگھ منڈی کاموں کے)

آپ سے منگوائی تھیں درحقیقت انہوں نے بہت ہی فائدہ کیا۔ جو شکایات اعضائے مخصوصہ میں تھیں سب دور ہو گئیں سینکڑوں ادویات استعمال کرنے کے بعد آپ کی کرن جوانی نے معجزہ کا کام کیا۔ انشاء اللہ جس وقت کسی شخص کو ضرورت ہو گی۔ آپ سے طلب کیجایا کرے گی۔ (شیخ احمد حسین سوداگر)

کرن جوانی

بڑے غور و خوض کے بعد یہ ایک نئی اکسیر تیار کی ہے جو کہ جسمانی ان غدود جن کی رسوں سے جوانی قائم رہتی ہے۔ سیدھا اثر کرتی ہے۔ اور جانداروں کے غدود کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کے کھانے سے دل، دماغ، معدہ۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ۔ طحال۔ آنت اور باہ پر اچھا اثر ہونے لگتا ہے دن بدن دماغ روشن ہوتا جاتا ہے۔ دل میں خوشی و امنگ بڑھتی ہے جگر صاف ہو کر رنگ خوبصورت و سرخ ہونے لگتا ہے۔ نزلہ۔ زکام کھانسی دور ہونے لگتی ہیں۔ بھوک بڑھتی ہے۔ کھایا پیا ہضم ہوتا ہے۔ پاخانہ صاف ہوتا ہے۔ جریان۔ رقت۔ احتلام رقت وغیرہ دور ہو کر قدرتی امساک پیدا ہوتا ہے! اور بڑھاپے میں جوانی کی امنگیں اٹھنے لگتی ہیں اور جوانوں کو اصل جوانی حاصل ہوتی ہے نئی جوانی حاصل کرنے یا جوانی قائم رکھنے کے لئے بے نظیر ثابت ہوئی ہے۔ جوانی میں بال سفید ہوں تو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۴۲ گولی ایک روپیہ۔ یکصد گولی چار روپے۔

مفصل حالات کے لئے رسالہ امراض مخصوصہ دمان مفت طلب فرماویں۔ خط و کتابت و تار کا پتہ:۔ "امرت دھارا" لاہور

المشتہر: مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ۔ امرت دھارا بھون۔ امرت دھارا سٹرک۔ امرت دھارا ڈاکخانہ۔ لاہور

450

خلافت کو مٹانے اور جماعت کو منتشر کرنے کیلئے اہل پیغام کے بعض خاص کارنامے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس نام کا رسالہ مرتب ہو کر چھپ رہا ہے۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ مشاورت کے ایام میں شائع ہو جائیگا۔ اس رسالہ میں پیغامیوں کے شائع کردہ ٹریکٹ "اظہار حق" ۱ و ۲ مکمل نقل کر کے اس کے پیدا کردہ وساوس کا ازالہ کرنے کے علاوہ ارباب پیغام کے بعض خاص مکتوبات درج کئے گئے ہیں۔ جن میں انہوں نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ پر گندے اور ناپاک الزامات عائد کئے تھے نیز حضرت ممدوح کے بعض نہایت اہم مکتوبات نقل کئے گئے ہیں۔ جن سے ان لوگوں کی سازشوں کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ رسالہ ۲۰×۲۶/۸ سائز کے ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی کاپی ۲ر دس کاپیوں کی ۱۴ر اور ایک سو کاپی کی ۸ر رکھی گئی ہے۔ یہ رسالہ قادیان کے تمام تاجران کتب سے مل سکتا ہے۔

المشتہر:- حکیم عبداللطیف گجراتی مالک کتب خانہ ایشیائی۔ قادیان

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

زیر سرپرستی عالیجناب شمس الحکماء حکیم عبدالغنی خانصاحب رئیس اعظم دہلی

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی کا مقصد اعظم طب یونانی کا احیاء ہے۔ اس کے جملہ مرکبات نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ اور مخصوص مجربات سو فیصدی کامیاب ہیں۔ جو کہ عالیجناب حکیم عبدالغنی خانصاحب اور عالیجناب علامہ حکیم نورالدین صاحب بھیروی اور وید مان سنگھ صاحب سیکرٹری طبیہ کالج دہلی کی زندگیوں کا نچوڑ ہیں۔

مخصوص مجربات دواخانہ

حب بواسیر یہ گولیاں خونی اور بادی بواسیر کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ان کے اکیس یوم کے استعمال سے مرض جڑ سے جاتا رہتا ہے۔ اور روغن بواسیر کے استعمال سے مسے بالکل خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں۔ اکیس یوم دوا کی قیمت مع روغن بواسیر پانچ روپیہ (صہ) ہے۔

حیات النسوان سیلان الرحم۔ انشقاق الرحم۔ اختناق الرحم اور حیض کی جملہ خرابیوں کے لئے بہترین چیز ہے۔ اس کے استعمال سے دل کی دھڑکن۔ سر کا درد اور ہاتھ پاؤں کی جلن اور اینٹھن کافور ہو جاتا ہے۔ اور حیض اور ایام ماہواری باقاعدہ ہو کر طبیعت نہایت ہشاش بشاش رہنے لگتی ہے۔ جملہ نسوانی امراض کے لئے بہترین چیز ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

ماء اللحم خاص الخاص بہ نسخہ کلاں

یہ ویدک یونانی دواخانہ کا بہترین تحفہ ہے۔ گرمی اور سردی ہر دو موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مردانہ قوت میں اضافہ کرنے اور قائم رکھنے میں بہترین چیز ہے۔ اگر موسم گرما میں اس کو بطور ناشتہ دودھ میں ڈال کر استعمال کیا جائے۔ تو اعضائے رئیسہ کو قوت دینے کے لئے کسی اور چیز کے استعمال کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے (صہ)

حالات مرض تحریر کر کے عالیجناب حکیم عبدالغنی خان صاحب کے لاثانی طبی تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

مخزن نعمت

نئے نئے انداز کے کھانے سینکڑوں۔ پانچواں ایڈیشن۔ اچار مربے ڈیڑھ سو شربت

کتاب "مخزن نعمت" میں ہر قسم کے ماکولات مثلاً ہر قسم کے سالن ہر طرح کی سبزیاں تیار کرنا قسم قسم کے پلاؤ، زردہ متنجن بریانی دوپیازے قسم قسم کے کباب بھرتے۔ دالیں مچھلی بڑے وغیرہ انواع واقسام کے مقوی حلوے کئی قسم کی کھیریں اور کھچڑیاں سویاں پڈنگ قسم قسم کے نان پراٹھے ڈبل روٹی پوری۔ کتلمہ باقرخانی۔ بیبنی طرح طرح کی خستہ اور لذیذ مٹھائیاں مثلاً بالوشاہی جلیبی شکرپارے۔ کھجور۔ گلاب جامن قسم قسم کے لڈو۔ گل گلے۔ پیڑے برفی قلاقند۔ ریوڑی گزک۔ رس گلے۔ الائچی دانے۔ اکبریاں اور اندرسہ وغیرہ اور انواع واقسام کے مفرح اور خوش ذائقہ شربت مثل بادام سیب انار خشخاش۔ شہتوت۔ لیموں۔ صندل۔ بنفشہ۔ عناب سکنجبین تیار کرنے کی ترکیبیں درج کی ہیں۔ ہر قسم کے اچار اور ہر طرح کے مربے تیار کرنا نیز بگڑتے ہوئے کھانوں کو درست کر لینا مچھلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب۔ تازہ اور باسی دودھ کی پہچان۔ گندے انڈوں کی شناخت۔ مکھن۔ گھی اور پنیر کے متعلق ہدایات کھانا کھانے اور کھلانے کے پسندیدہ طریقے اور آداب درج ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ مع محصولڈاک

ہندوستانی کتب خانہ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

تریاق جریان

دھات۔ رقت۔ قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا مضمحل رہنا۔ درد کمر۔ پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش رو بنانا اس کا کام ہے۔ معززدوستو یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے:۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن۔ پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے۔ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجیئے۔ اگر آپ ہزارہا ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں۔ کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعۃً ہو جاتا ہے اور اسیر خوبی یہ ہے۔ کہ تاعمر پھر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں۔ اکسیر سوزاک کا استعمال کیجیئے۔ قیمت دو روپیہ (عہ)

نوٹ:- اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے:۔ پتہ:- **حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

احمدی بھائیوں اور بہنوں کیلئے تبلیغ کا زریں موقعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوش نصیب ہے وہ جو اس سے فائدہ اٹھائے

چونکہ ماہ مئی ۱۹۳۷ء میں شہنشاہ انگلستان کی رسم تاج پوشی ادا ہونی ہے۔ جس میں شامل ہونے کے لئے دنیا کے قریباً تمام ملکوں سے وہاں کے امراء۔ وزراء۔ علماء۔ زعماء اور ہر طبقہ و خیال کے آدمی جمع ہونگے اس لئے احباب جماعت اور خواتین سلسلہ کو اس نادر اور زرّین موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اور اس کے لئے محترم امام مسجد لنڈن کے پاس بک ڈپو کا تجویز کردہ بہترین تبلیغی سیٹ خرید خرید کر کثرت کے ساتھ بھجوانے چاہئیں۔ اس سیٹ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی چیدہ چیدہ انگریزی کتابیں جمع کی گئی ہیں۔ جن میں اسلام کی صداقت اور احمدیت کی تائید نہایت عمدہ اور جامعیت کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔

اگر اس موقعہ پر بہت سے سیٹ لنڈن پہنچ جاویں۔ تو مولانا درد صاحب اور ان کا معاون عملہ لنڈن میں آمدہ مہمانوں کے پاس جا کر سیٹ بذا التحفۃً دینگے جس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ جہاں تک آج ہمارے سلسلہ کا پیغام نہیں پہنچ سکا وہاں بھی ان مہمانوں کے ذریعہ نہایت احسن طور پر پہنچ جاوے گا۔ اور انشاء اللہ بہت سی سعید روحیں احمدیت کے جھنڈے تلے آجائیں گی۔ اس سلسلہ میں مولانا جلال الدین صاحب شمس نے لنڈن سے احباب جماعت کو بایں الفاظ توجہ دلائی ہے۔

لنڈن میں تبلیغ کا ایک بہترین موقعہ

احباب سے ضروری گذارش

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۱۸۹۱ء میں رؤیا میں دیکھا۔ کہ آپ لنڈن میں ایک ممبر پر کھڑے ہیں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر فرما رہے ہیں۔ حضور نے اس کی یہ تعبیر فرمائی کہ حضور کی تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ سو یہ تمام باتیں انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ اور مغرب سے طلوع شمس ہوگا۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ یہاں کثرت سے احمدیہ لٹریچر کی اشاعت کی جاتے۔ میں اس وقت احباب سے مفت لٹریچر کے متعلق عام اپیل نہیں کرنا چاہتا بلکہ ایک خاص موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے نہایت دردمندانہ گذارش کرتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ موجودہ بادشاہ کی تاج پوشی ماہ مئی میں ہونے والی ہے۔ اسے کامیاب بنانے کے لئے بڑے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اور اس تقریب پر دنیا کے تمام بڑے بڑے ممالک کے امراء و زعماء لنڈن پہنچیں گے۔ اس لئے اگر دوست دنیا کے چاروں اطراف سے آنے والے اکابر کو تبلیغ احمدیت کرنا چاہتے ہیں تو بک ڈپو سے تبلیغی انگریزی سٹ خرید کر ہمیں پہنچا دیں۔ یا اگر کسی نے خرید کئے ہوں۔ اور وہ بار نہ بھیجے گئے ہوں۔ تو وہ بھی ہمیں بھیج دیں۔ ہم انشاء اللہ ان اکابر کو جو دور دراز ملکوں سے تاج پوشی کے موقعہ پر تشریف لائینگے بطور تحفہ پیش کر دیں گے۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ان میں بہت سی سعید روحیں ایسی ہوں جو حق کی پیاسی ہوں۔ لیکن عدم علم کی وجہ سے وہ اس سعادت کے حصول سے محروم ہوں۔

امید ہے۔ کہ احباب اس طرف پوری توجہ فرمائیں گے۔ اور مغرب میں شیوعِ اسلام کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں گے۔

خاکسار:۔ جلال الدین شمس از لنڈن

ہم نہیں سمجھتے کہ مولانا موصوف کے مندرجہ بالا الفاظ پڑھ کر بھی کوئی مخلص احمدی مرد یا عورت اس زریں موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ اور اس تبلیغی جہاد میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور نہ ہوگا۔

پس جو دوست اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ وہ فوراً ہمیں اطلاع دیں۔ کہ کتنے سیٹ ان کی طرف سے بھجوائے جاویں پہلے اس انگریزی سیٹ کی قیمت اٹھارہ روپیہ تھی مگر اب محض تبلیغی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف پانچ روپیہ کر دی ہے۔ تاکہ امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔

جنہوں نے لنڈن میں سیٹ بھجوانے ہیں وہ بحساب پانچ روپیہ فی سیٹ بھجوا دیں۔ تاکہ ہر کتاب پر ان کا نام لکھ کر صیغہ دعوت و تبلیغ کی معرفت لنڈن بھجوایا جائے اور جن دوستوں نے اپنا آرڈر لکھوا رکھا ہے۔ اور وہ ان سیٹوں کی قیمت باقساط ادا کر رہے ہیں۔ وہ بھی باقی رقم جلد سے جلد بھیج دیں۔ تاکہ مئی سے پہلے پہلے ان کی طرف سے ان کے سیٹ انگلستان جا سکیں۔

خاکسار

ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت

قادیان دارالامان (پنجاب)

موتی سرمہ کی دھوم مچ گئی

قادیان کی بزرگ ہستیاں موتی سرمہ کو ہی ترجیح دیتی ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خاندان مبارک موتی سرمہ کو ہی پسند فرماتا ہے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات سے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کر کے بہت مفید پایا۔ مجھے یہ شکایت ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے دماغ میں بوجھ ہونے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی آ جاتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا"

حضرت خلیفہ اول رضہ کے خاندان ذی الاحترام میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے شاہی حکیم حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضہ کے صاحبزادگان تحریر فرماتے ہیں کہ "پچھلے دنوں عزیز عبد الباسط کو آشوب چشم اور ککروں کی تکلیف تھی اس سے قبل اور بھی کئی ایک ادویہ استعمال کی گئیں لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ لیکن آپ کا موتی سرمہ بہت مفید اور کامیاب رہا۔ درحقیقت یہ بہت ہی قابل قدر چیز ہے"

حضرت مولوی شیر علی صاحب بی اے ناظر تالیف و تصنیف تحریر فرماتے ہیں کہ مدرسۃ الخواتین کی ایک طالبہ کو ککروں کی وجہ سے سخت تکلیف تھی چنانچہ وہ پڑھائی کرنے سے بھی عاجز ہو گئی تھی۔ اس نے آپ کا موتی سرمہ چند روز استعمال کیا جس سے اس کو بہت فائدہ ہوا۔ اب وہ باقاعدہ پڑھتی ہے۔ میں اطلاع آپ کو اس لئے دیتا ہوں تاکہ اور لوگ بھی آپ کے سرمہ کی اس خوبی سے آگاہ ہو کر اس سے فائدہ اٹھا سکیں"

حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ بلاد یورپ حال پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ میں نے آنکھوں کے واسطے استعمال کیا اور بہت مفید پایا"

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:- میرے گھر میں اس سے قبل بہت سے قیمتی سرمے استعمال کئے گئے۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا لیکن آپ کے سرمہ سے ان کی آنکھوں کی سب کمزوری اور بیماری دور ہو گئی۔ اور اب ان کی نظر بچپن کے زمانہ کی طرح بالکل درست اور بے عیب ہو گئی ہے۔ اس پر میں آپ کو مبارک باد دیتا ہوں۔ اور بدوں آپ کے تقاضہ کے محض فائدہ عام کے لئے ان الفاظ کو آپ تک پہنچاتا ہوں کہ میری یہ تحریر شائع کر دیں۔ تاکہ دوسرے لوگ بھی اس مفید ترین چیز سے مستفیض ہو سکیں"

جناب میاں محمد اسحٰق صاحب فاضل سینیئر پروفیسر احمدیہ کالج و ناظر ضیافت تحریر فرماتے ہیں کہ "مجھے ککروں کی شکایت مدت سے تھی۔ رات کو مطالعہ سے خارش۔ جلن۔ پانی بہنا۔ یہ عوارض زور پکڑ جاتے تھے آپ کے موتی سرمہ نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے"

جناب ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ:- "میرے لڑکے کی آنکھیں بوجہ ککروں کے سخت تکلیف میں تھیں مدرسہ جاتا تو واپس آ جاتا کہ آنکھیں درد کرتی ہیں۔ ایک دوست ڈاکٹر نے اسے عینک تجویز کر دی۔ اس سے بھی فائدہ نہ ہوا۔ ایک ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ بجلی سے ککرے جلانے پڑیں گے۔ اس ارادہ کی تکمیل کا خیال ہی تھا کہ آپ کا اشتہار نظر پڑا۔ خیال ہوا کہ پہلے آپ کا موتی سرمہ استعمال کر کے دیکھ لوں۔ چنانچہ ایک شیشی آپ سے منگوائی گئی۔ اس کے چند روز کے استعمال سے تمام عوارض جاتے رہے اب وہ بغیر عینک کے باقاعدہ پڑھتا ہے۔ اب بفضل خدا اس کی آنکھیں بالکل تندرست ہیں۔ اور میں اس کے لئے آپ کا تہ دل سے مشکور رہوں گا"

جناب خواجہ غلام نبی صاحب چیف ایڈیٹر الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۳۷ء کے الفضل میں تحریر فرماتے ہیں کہ:- "میری والدہ صاحبہ جن کی آنکھوں میں خارش اور پانی بہنے کی شکایت تھی آپ کا ساختہ موتی سرمہ استعمال کرایا اور چند ہی دنوں میں نمایاں فائدہ محسوس ہوا۔ اس طرح مجھے ذاتی طور پر اس سرمہ کے مفید اور فائدہ رساں ہونے کا علم ہوا۔ اور میں بڑی خوشی سے اس کا اظہار کرتا ہوں۔ تاکہ دوسرے ضرورت مند احباب بھی اس مفید چیز سے فائدہ اٹھا سکیں"

ڈاکٹر صاحبان موتی سرمہ کے ہی گیت گا رہے ہیں!

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سپرنٹنڈنٹ کنٹونمنٹ فیروز پور چھاؤنی سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروز پور میں دھوم مچ گئی ہے۔ میری آنکھیں مجھے قریباً قریباً جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ ہو گیا کر آنکھوں کا علاج کراؤں۔ اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا۔ استعمال کیا۔ سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو کیا جس جس نے بھی استعمال کیا۔ اس کے مسیحائی اثر کو دیکھ کر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ سات شیشیوں میں علیحدہ علیحدہ بذریعہ وی پی بھیج دیجئے"

جناب ڈاکٹر بشیری صاحب میڈیکل آفیسر انچارج نمبر (۱) سکشن ہسپتال عدن سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ سے جو موتی سرمہ منگوایا تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ ایک تولہ اور بھیج دیجئے۔ یہاں پر اس کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ بہتر ہو آپ کسی توکل تاجر سے خط و کتابت کر کے اسے مارکیٹ میں مشتہر کریں۔ تجربہ سے اس قدر مفید ثابت ہوا ہے کہ میں اپنے مریضوں کو صرف اسی کے استعمال کرنے کی ہدایت کرتا ہوں اور نتائج نہایت خوشگوار رہتے ہیں"

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال میمیو (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ پہلے ایک تولہ سرمہ آپ سے منگوایا۔ بیوی بچوں کو اس سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ کئی ایک اوروں کو بھی بہت فائدہ ہوا جزاک اللہ احسن الجزا۔ اب ایک تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیں"

جناب ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایس اے ایس جنرل ہسپتال اکیاب (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کا موتی سرمہ بعض مریضوں کو منگوا کر دیا نہایت مفید پایا۔ اب مجھے اپنے لئے خود ضرورت ہے۔ ایک تولہ سرمہ بذریعہ وی پی ارسال فرمایئے"

جناب ڈاکٹر عبد العزیز صاحب آئی ایم ڈی نمبر ا سکشن لاہور چھاؤنی سے لکھتے ہیں کہ اکثر مریضوں کو آپ کا سرمہ استعمال کرایا گیا۔ بلا شبہ بہت ہی مفید اور اکسیر چیز ہے۔ دو تولہ اور بذریعہ وی پی بھیج دیں"

جناب ڈاکٹر محمد انعام اللہ خاں صاحب ریکروٹ سپنسری دولت پور ضلع ... تحریر فرماتے ہیں کہ "عرصہ ایک ماہ کا ہوا کہ خاکسار نے آپ سے ایک تولہ موتی سرمہ بذریعہ وی پی پارسل منگوایا تھا میری نانی صاحبہ کی آنکھوں کو بہت فائدہ ہوا۔ ان کی آنکھوں میں جالا ہوا اور جلنے سے پیچھے کھلا پڑ گیا تھا۔ سرمہ کے استعمال سے جالا تو بالکل دفع ہو گیا۔ اور پھولا بھی نشست قریب کٹ چکا ہے۔ نصف باقی رہ گیا ہے۔ اور پہلے کچھ نظر آتا تھا اب نظر آنے لگ گیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزا اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے۔ واقعی آپ کا سرمہ آنکھوں کے لئے نعمت ہے۔ براہ کرم ایک تولہ اور ارسال فرمائیں"

جناب ڈاکٹر ایم ایس صاحب اسسٹنٹ سرجن ہنزدہ (برما) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "جناب سے پچھلے دنوں ۲ تولہ سرمہ منگوایا تھا۔ اور جس دوست کے واسطے منگوایا تھا انہوں نے اس کو استعمال کیا۔ ان کو ناخونہ اور دھند کی شکایت تھی۔ اب ان کی نصف حصہ بیماری دور ہو گئی ہے۔ اور پہلے سے حالت میں نمایاں فرق ہے۔ براہ مہربانی پتہ ذیل پر ایک تولہ اور موتی سرمہ میرے ایک دوسرے دوست کے نام بذریعہ وی پی جلد بھیج دیں"

جناب میڈیکل آفیسر صاحب چاربار (ایران) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "یہاں ایک ہندوستانی سٹیم کی آنکھیں کئی سالوں سے بہت خراب تھیں۔ لیمپ کی روشنی میں بیٹھ کر اگر ایک گھنٹہ بھی کام کرتا تو دوسری صبح آنکھیں اسقدر سوجھ جاتی تھیں کہ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اور مارے درد کے جان جاتی تھی۔ کام کی زیادتی اور دیگر ذمہ واریاں ہندوستان جا کر علاج کرانے کی مانع تھیں۔ بد از ملاحظہ آپ کا ایجاد کردہ موتی سرمہ استعمال کرایا گیا۔ اب وہ بالکل تندرست ہیں۔ دن رات اپنا کام کرتے ہیں۔ نظر عادت ہو گئی اور سوزش بالکل جاتی رہی آپ کا سرمہ حیرت انگیز اثر رکھتا ہے۔ واقعی آنکھوں کی بیماری کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ براہ کرم دو تولہ موتی سرمہ اور بھیج دیجئے"

چیلنج

اگرچہ سب یہی کہتے ہیں کہ ہماری چیز سب سے اچھی ہے مگر ؏
مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید
موتی سرمہ کے اعلیٰ ہونے کے متعلق قادیان کی بڑی بڑی ہستیوں کے علاوہ سند یافتہ سرکاری ڈاکٹروں کی قیمتی رائیں آپ اس اشتہار میں ملاحظہ فرمایئے اگر اور کسی کے پاس بھی ایسی اعلیٰ چیز ہے تو وہ بھی اپنے سرمہ کے متعلق اس پایہ کی شہادتیں پیش کرے۔ لہٰذا آپ اس سے بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ قادیان میں بہترین سرمہ

موتی سرمہ ہی ہے

جو آنکھوں کے لئے بہت ہی مقبول ہے اور آپ کو اپنی پیاری آنکھوں کے لئے عام سرمے کی بجائے یہی سرمہ خریدنا چاہیئے۔

ضروری اطلاع دوستوں کو یہ بات بخوبی نوٹ کر لینی چاہیئے کہ قادیان میں بہترین سرمہ موتی سرمہ ہی ہے جس کا اپنے بیگانے یکساں گیت گا رہے ہیں قیمت ایک تولہ کی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف تولہ کی ایک روپیہ چار آنے

ملنے کا پتہ:- **منیجر نور اینڈ سنز۔ نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پشاور ۲۵ مارچ۔ ڈاکٹر خانصاحب پشاور پہنچ گئے ہیں۔ اور چند غیر کانگرسی ممبروں کا تعاون حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ صوبہ سرحد میں بھی کانگرس وزارت ہی مرتب ہوگی۔ کیونکہ ہندو سکھ نیشنلسٹ پارٹی نے سر عبد القیوم سے تعاون کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

روما ۲۵ مارچ۔ پوپ نے حکومت جرمنی کو اس معاہدے کی خلاف ورزی پر جو کہ حکومت جرمنی اور نمائندۂ پوپ کے مابین ہوا تھا۔ پُر زور ملامت کی ہے۔ پوپ کا اعلان ہے کہ جو قوم سلطنت یا نظام حکومت یہ سمجھے کہ اس کو دنیوی اقتدار سے بالا بھی کوئی وقعت حاصل ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو قابل پرستش قرار دیتا ہے۔ وہ کائنات کے الٰہی نظام کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ حکومت جرمنی نے پوپ کے اس اعلان کے جواب میں کہا ہے۔ کہ وہ اس معاہدہ کو پرزہ کاغذ سے زیادہ کوئی وقعت نہیں دیتی۔

حیدر آباد ۲۵ مارچ۔ موٹر اور ٹیکسی والوں نے یہاں جو ہڑتال کی تھی وہ اڑتالیس گھنٹہ کے بعد واپس لے لی گئی۔ چنانچہ آج لاریاں چلائی جا رہی ہیں۔

کٹک ۲۵ مارچ۔ اڑیسہ لیجسلیٹو اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر بسواناتھ داس نے آج ایک اعلان کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ کل انہوں نے گورنر اڑیسہ سے ملاقات کی۔ اور قبول وزارت کے متعلق کانگرس کی شرائط کی وضاحت کی۔ گورنر نے کہا۔ کہ وہ وزارت سے اعانت اور تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ اس مطالبہ کو جو کانگرس کے ریزولیوشن میں کیا گیا ہے۔ قبول نہیں کر سکتے۔ مسٹر بسواناتھ نے کانگرس کی مجلس عاملہ کو اس بات کی اطلاع دے دی ہے۔

شیلانگ ۲۵ مارچ۔ گورنر آسام نے سر محمد سعد اللہ کو صوبہ آسام کی وزارت مرتب کرنے کی دعوت دی تھی چنانچہ انہوں نے وزارت مرتب کر لی ہے۔ جس میں حسب ذیل اشخاص لئے گئے ہیں سر محمد سعد اللہ (وزیر اعظم)، مسٹر روہنی کمار چوہدری۔ مسٹر منور علی۔ اور مسٹر نکولس رائے۔ ۱۶ اپریل کو آسام لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا۔ جس میں سپیکر کا انتخاب کیا جائے گا۔ گورنر ۷ اپریل کو ہر دو ایوانوں میں تقریر کریں گے۔

لنڈن ۲۵ مارچ۔ پیرس سے آمدہ پیغامات میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ سانیور مسولینی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہسپانیہ کو مزید افواج بھجوائی جائیں۔ اور انہیں زہریلی گیس کے استعمال کا حکم دیا جائے۔ مجلس عدم مداخلت میں سانیور گرانڈی نے کہا ہے۔ کہ ہسپانیہ سے اطالیہ کا ایک سپاہی بھی اس وقت تک واپس نہیں ہوگا جب تک جنگ ہسپانیہ اشتراکیوں کی شکست کی صورت میں ختم نہیں ہو جاتی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سانیور گرانڈی نے مجلس میں اس بات پر بحث کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ ہسپانیہ سے رضا کاروں کو واپس بلا لیا جائے۔ اور اس کا یہ انکار اس وجہ سے ہے۔ کہ مسولینی نے ہسپانیہ میں اطالوی افواج کی شکست پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔

لیٹنز ۲۵ مارچ۔ ایک برطانوی ہوائی جہاز جو اسکندریہ کی طرف پہلی دفعہ پرواز کر رہا تھا۔ برف باری کے باعث لیٹنز سے چالیس میل کے فاصلہ پر گر پڑا جس کے نتیجہ میں پانچ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ اور ایک سخت مجروح ہوا۔ طیارہ خراب ہو گیا ہے۔

لنڈن ۲۵ مارچ۔ مجلس عدم مداخلت میں ہسپانیہ سے غیر ملکی رضا کاروں کی واپسی کے سوال پر اطالیہ کی طرف سے بحث کرنے سے انکار کے باعث جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس کے متعلق برطانیہ کے سیاسی حلقوں میں تشویش کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔ "ڈیلی میل" لکھتا ہے۔ کہ برطانوی وزراء کو حکومت اٹلی نے اطمینان دلایا ہے۔ کہ وہ معاہدہ عدم مداخلت کو توڑنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ "ڈیلی ہیرلڈ" اس امر پر زور دیتا ہے۔ کہ مسولینی کو گُگ بیٹی نہ رکھے۔ بغیر یہ کہہ دینا چاہیئے۔ کہ اگر اس نے معاہدہ عدم مداخلت کو توڑا تو برطانیہ اور فرانس حکومت ہسپانیہ کو حسب ضرورت اسلحہ بارود اور طیارے مہیا کریں گے۔ "نیوز کرانیکل" نے لکھا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کو چاہیئے۔ وہ فرانس کے اقدام کی نہایت سختی سے تائید کرے۔

لنڈن ۲۵ مارچ۔ انگلستان کے مشہور انگریزی شاعر اور ڈرامہ نویس مسٹر جان ڈرنک واٹر کا ۵۴ سال کی عمر میں انتقال ہو گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کی موت خواب کے عالم میں واقع ہوئی ڈرنک واٹر کے ڈرامے مثلاً "ابراہام لنکن" "آلیور کرامویل" اور "میری سٹوارٹ" وغیرہ بہت مقبول ہو چکے ہیں اور زمانہ حاضر کے انگریزی ڈراموں میں ایک بڑی حیثیت رکھتے ہیں۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ۔ آج ہز ایکسیلینسی وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ اگزیکٹو کونسل کا یہ اجلاس نہایت اہم تھا۔ کیونکہ اس میں دو نہایت اہم امور کے متعلق غور کیا گیا۔ ان امور میں سے ایک ہندوستان اور جاپان کے درمیان تجارتی مذاکرات سے متعلق تھا اور دوسرا صوبائی گورنروں کی طرف سے موصول شدہ ان رپورٹوں کے متعلق تھا۔ جو انہوں نے اپنے اختیارات خصوصی کے استعمال کے متعلق کانگرسی لیڈروں سے گفت و شنید کرنے کے بعد ارسال کی ہیں۔ معلوم ہوا ہے ہز ایکسیلینسی وائسرائے نے وزراء سے مشورہ کرنے کے بعد گورنروں کو اس طریق عمل کے متعلق جو انہیں اختیار کرنا چاہیئے۔ ہدایات بھجوا دی ہیں۔

روما ۲۵ مارچ۔ آج کونٹ سیانو کے بلگریڈ پہنچنے پر اٹلی اور یوگوسلاویہ کے درمیان سیاسی اور اقتصادی معاہدہ کی تکمیل عمل میں لائی جائے گی۔

ویلنشیا ۲۵ مارچ۔ صوبہ کورڈویا میں پوزو بلینکو کے نزدیک سرکاری افواج کے اچانک حملہ نے باغی صفوں کو توڑ دیا ہے۔ اور وہ دو میل آگے بڑھنے میں کامیاب ہو گئی ہیں باغیوں کا اس حملہ میں بہت نقصان ہوا ہے

لنڈن ۲۵ مارچ۔ جمعیتہ اقوام میں مصر کے داخلہ کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے لیگ کا اجلاس ۲۶ مئی کو منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۲۵ مارچ۔ یکم اپریل کی عام ہڑتال کو روکنے کے لئے کمشنر آف پولیس کلکتہ نے احکام جاری کئے ہیں۔ جن کی رو سے ۲۹ مارچ سے لے کر سات دن تک کسی قسم کا اجلاس منعقد کرنے جلوس نکالنے یا ہڑتال کا انتظام کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

امرتسر ۲۵ مارچ۔ گیہوں حاضر

اندرون قادیان قابل فروخت مکان

۱۔ ایک خام مکان

مسجد مبارک سے دو تین منٹ کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مکانیت۔ ایک دالان قریباً ۲۵×۱۰ فٹ ایک بیٹھک باورچی خانہ

۲۔ ایک پختہ مکان

جو تین الگ الگ مکانوں کا مجموعہ ہے۔ دو نیچے اور ایک اوپر چوبارہ ملکا۔ تینوں مکانوں کا ہے۔ اندرون قصبہ بطرف شرق واقعہ ہے۔ تفصیل قیمت کے لئے پتہ ذیل سے طے کریں۔

کتاب گھر۔ قادیان

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی